بسم اللہ الرحمن الرحیم

بینک میں کیشئر کی جاب کرنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ بینک میں کیشیئر کی جاب کرنا کیسا ہے؟ باحوالہ جواب ارشاد فرما دیجئے۔

جواب

بینک کی ہر وہ جاب جس میں سود کا لین دین، حساب وکتاب، سودی کام میں معاونت یا کوئی بھی ناجائز کام کرنا پڑے، تو ایسی جاب ناجائز وحرام ہے اور کیشیئر کے ذمے دیگر کاموں کے ساتھ سود کا لین دین اور اس کا حساب وکتاب کرنا بھی ہوتا ہے، لہذا بینک میں کیشیئر کی جاب کرنا بھی ناجائز وحرام اور گناہ ہے۔

سود کی حرمت واضح طور پہ قرآن کریم میں موجود ہے، چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا﴾ ترجمہ کنز الایمان: "اور اللہ نے حلال کیا بیع کو اور حرام کیا سود۔" (پارہ 3، سورۃ البقرہ، آیت 275)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود لینے، دینے، لکھنے اور اس کا گواہ بننے والے پر لعنت فرمائی ہے، چنانچہ صحیح مسلم شریف میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی کہ: "لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اٰکل الربا ومؤکلہ وکاتبہ وشاھدیہ وقال: ھم سواء" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی سود لینے والے، دینے والے، اس کا کاغذ لکھنے والے اور اس پر گواہی کرنے والوں پر اور فرمایا: وہ سب برابر ہیں۔" (صحیح مسلم، کتاب المساقاۃ والمزارعۃ، باب الربا، جلد2، صفحہ 27، مطبوعہ کراچی)

اور اللہ عزوجل گناہ کے کام پر مدد کرنے سے منع کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ﴾ ترجمہ کنز الایمان: "اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو۔" (پارہ 6، سورۃ المائدہ، آیت 2)

علامہ کمال الدین المعروف با بن ہمام رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "الاجارہ علی ماھو طاعۃ او معصیۃ، لا تجوز" ترجمہ: کسی نیکی (سوائے مستثنیات کے) یا گناہ کے کام کی نوکری جائز نہیں۔" (فتح القدیر، فصل فی البیع، جلد 10، صفحہ 60، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ ملازمت کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: "وہ جس میں خود ناجائز کام کرنا پڑے، جیسے یہ ملازمت جس میں سود کا لین دین، اس کا لکھنا پڑھنا، تقاضا کرنا اس کے ذمہ ہو، ایسی ملازمت خود حرام ہے، اگرچہ اس کی تنخواہ خالص مالِ حلال سے دی جائے، وہ مال حلال بھی اس کے لئے حرام ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 19، صفحہ 515، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Pin-6518

تاریخ اجراء : 19شوال المکرم 1441ھ/11جون 2020ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net